© rasailojaraid.com



مطابق ہوں۔ اگر اولی الامر کسی ایسی بات کا حکم دیں جو خالق کی معصیت یعنی اللہ یا رسول کی عدم اطاعت کی تعریف میں آتی ہو تو اس کی اطاعت قطعاً فرض نہیں۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:
"کسی مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں اگر خالق کی معصیت ہوتی ہو"۔

فوج میں بھرتی ہونے کے بعد نوجوانوں کو جس نظم و ضبط اور فرماں برداری کی تربیت دی جاتی ہے وہ خود آپ کے بقول ضروری ہے۔ اپنے خط کے آخر میں آپ نے خود یہ بات فرمائی ہے کہ غیر فوجی ماحول سے آنے والے افراد پر اگر وہ سختیاں اور کڑے حکم نہ لگائے جائیں جو فوج کا خاصہ ہیں تو صحیح معنوں میں نظم و نسق پیدا نہیں ہو سکتا۔

ہاں، اگر اس تربیت کے دوران کوئی ایسے کام کروائے جاتے ہوں جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی یا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی ارشاد گرامی کے خلاف ہوں تو وہ چاہے سینئر ہوں یا جونیئر، آپ ان کے احکام ماننے کے پابند نہیں ہیں۔ یہ یاد رہے کہ ہر ادارے میں احکام کو نہ ماننے کا ایک طریقہ ہوتا ہے اور آپ کو بھی اس طریقے پر عمل کرنا ہوگا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ہر نوجوان اپنی فہم کے مطابق جس بات کو صحیح سمجھتا ہو یا غلط سمجھتا ہو، اس پر ڈٹ جائے اور جس طرح چاہے خلاف ورزی شروع کر دے۔ اس لیے نظم کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے اختلاف کو مقررہ حدود میں رہتے ہوئے ظاہر کرنا ہوگا (ڈاکٹر انیس احمد)۔

## جعلی سند کی بنیاد پر امتحان میں کامیابی

س: دو سال قبل تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے بیرون ملک آنے کا اتفاق ہوا۔ یہاں آنے کے ایک ماہ کے بعد میرے بی اے کے امتحانات ہوئے جن میں، میں شریک نہ ہو سکا، لہٰذا میری جگہ میرے دوست نے امتحان دے دیا اور میں اچھے نمبروں سے کامیاب بھی ہو گیا۔ کامیاب ہونے کے کچھ عرصے بعد میں نے اپنے اس دوست کو کچھ رقم بھی ارسال کر دی، جس کا پہلے سے تعین نہیں کیا گیا تھا۔

یاد رہے کہ یہ سب کچھ اس وقت کیا گیا جب میں ملحدانہ فکر کا پیرو تھا۔ توحید اور رسالت کا منکر ہو گیا تھا، اور اسی کو حق جانتا تھا اور پھر تحریک اسلامی سے اپنا تعلق بھی ختم کر چکا تھا۔ اب، جب کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دوبارہ ایمان کی دولت سے نوازا ہے (الحمدللہ) مجھے احساس جرم ملامت کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا اس سند کی بنیاد پر میں آگے اپنی تعلیم جاری رکھ سکتا ہوں یا مجھے دوبارہ خود امتحان دینا ہوگا؟ میری اس پریشانی کو دور کر کے میری مدد فرمایئے۔

© rasailojaraid.com